REGD. No. L. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

—بسم اللہ الرحمن الرحیم—

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

227

ربوہ

روزنامہ

الفضل

یوم سہ شنبہ

۲۲ رجب ۱۳۷۵ھ

فی پرچہ ۱ ؍

جلد ۴۵/۱۰ | ۶ امان ۱۳۳۵ ہش / ۶ مارچ ۱۹۵۶ء | نمبر ۵۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۵ مارچ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:۔

"طبیعت خراب ہے"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں:

— اخبار احمدیہ —

ربوہ ۵ مارچ۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی صحت کے متعلق آج صبح لاہور سے کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ احباب جماعت حضرت سیدہ موصوفہ کی صحت کاملہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں:

حضرت سیدہ ام ناصر صاحبہ حرم اول حضرت امیرالمومنین کو رات بخار زیادہ تھا اور اب بھی طبیعت خراب ہی ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

محترم جناب قاضی محمد عبداللہ صاحب سابق ناظر ضیافت ایک ماہ سے بیمار ہیں اکثر ہلکا ہلکا بخار رہتا ہے۔ بلڈ پریشر کی بھی شکایت ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں:

کراچی میں "سیٹو" کانفرنس کے انتظامات مکمل ہو گئے۔

سمجھوتہ کے ۸ شریک ملکوں میں سے پانچ کے وزراء خارجہ کراچی پہنچ چکے ہیں

کراچی ۵ مارچ۔ کل سے کراچی میں جنوب مشرقی ایشیا کے سمجھوتے کے شریک ملکوں کی جو سہ روزہ کانفرنس شروع ہو رہی ہے۔ اس کے جملہ انتظامات مکمل ہو گئے ہیں۔ اس میں شریک ہونے کے لئے آسٹریلیا۔ نیوزی لینڈ اور تھائی لینڈ کے وزراء خارجہ نیز فلپائن کے نائب صدر کراچی پہنچ چکے ہیں۔

امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر جان فاسٹر ڈلس اور فرانسیسی وزیر خارجہ موسیو پینو آج پہنچ رہے ہیں۔ برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر سلون لائڈ بھی جو تین دن سے ہندوستان کے دارالحکومت میں مقیم ہیں آج کراچی پہنچنے والے ہیں۔ کانفرنس ہال میں آنے سے پہلے کل صبح یہ سب وزراء خارجہ قائد اعظم اور قائد ملت کے مزاروں پر پھول چڑھائیں گے۔ اجلاس پاکستان کے وزیر خارجہ حمید الحق چوہدری کی صدارت میں صبح دس بجے شروع ہوگا۔ پہلے وزیر اعظم جناب محمد علی وفود کا خیر مقدم کریں گے۔ ان کی تقریر کے بعد کانفرنس مستقل صدر چنے گی۔ عام قاعدہ یہ ہے کہ میزبان ملک کے وزیر خارجہ کو صدر منتخب کیا جاتا ہے۔ چنانچہ کانفرنس کے مستقل صدر کے عہدہ پر جناب حمید الحق چوہدری کا انتخاب عمل میں آئے گا۔ اسکے بعد تمام وفود کے لیڈر کانفرنس سے خطاب کریں گے۔ کھلے اجلاس کے بعد کانفرنس کے خفیہ اجلاس شروع ہوں گے۔ جو تین روز تک جاری رہیں گے۔ ہر روز دو اجلاس ہوا کریں گے۔ پہلا اجلاس صبح دس بجے سے ایک بجے دوپہر تک اور دوسرا ۳ بجے سے ۶ بجے تک ہوگا۔ ایک خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ سیٹو کو تقویت پہونچانے کے لئے کانفرنس میں جو تجویزیں پیش کی جائیں گی۔ پاکستان ان کی حمایت کرے گا۔ نیز اس امر پر زور دے گا۔ کہ سمجھوتے میں شریک ممالک کی اقتصادی حالت کو زیادہ سے زیادہ مضبوط بنایا جائے ۔ جوم

میجر جنرل اسکندر مرزا بلا مقابلہ پہلے صدر منتخب ہو گئے

مجلس دستور ساز میں آج صبح ان کے انتخاب کا اعلان کیا جا رہا ہے

کراچی ۵ مارچ۔ آج صبح ۹ بجے مجلس دستور ساز کا اجلاس ہو رہا ہے۔ جس میں میجر جنرل اسکندر مرزا کے بلا مقابلہ پہلا صدر منتخب ہونے کا اعلان کیا جائیگا۔ صدر مملکت کے عہدہ کے لئے کل دوپہر تک کاغذات نامزدگی پیش ہونے تھے۔ مجلس دستور ساز کے قریباً پچاس آدمیوں نے میجر جنرل اسکندر مرزا کا نام تجویز کیا۔ دوسرا نام پیش نہیں ہوا۔ اس لئے آج مجلس دستور ساز میں ان کے بلا مقابلہ پہلا صدر منتخب ہونے کا اعلان کیا جائے گا۔ میجر جنرل اسکندر مرزا ۲۳ مارچ سے جبکہ نیا دستور نافذ ہوگا۔ پہلے صدر کا عہدہ سنبھالیں گے۔ اور عام انتخابات تک صدر رہیں گے:

گوٹھ خیرو میں مسلح ڈاکہ کی تحقیقات

وزیر اعلیٰ نے موقعہ پر پہنچکر حالات کا جائزہ لیا

جیکب آباد ۵ مارچ۔ مغربی پاکستان کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر خان صاحب کل اچانک کراچی سے گوٹھ خیرو گئے۔ یہ جیکب آباد سے ۳۵ میل دور ایک گاؤں ہے۔ یہاں پچھلے دنوں مسلح لوگوں نے چھاپہ مار کر ۸ آدمیوں کو قتل اور پانچ کو زخمی کر دیا تھا۔ ڈاکٹر خان صاحب نے ذاتی طور پر تحقیقات کی اور یقین دلایا کہ مجرموں کو قرار واقعی سزا دی جائے گی۔ آپ نے ضلع کے حکام کو ہدایت کی کہ وہ اور زیادہ سرگرمی سے تحقیقات کریں۔ اور مجرموں کو خواہ وہ کتنی ہی بڑی پوزیشن کے مالک کیوں نہ ہوں۔ ہرگز نہ بخشیں۔ وزیر اعلیٰ جیکب آباد ہسپتال میں زخمیوں کو بھی دیکھنے گئے۔ بعد میں آپ ہوائی جہاز میں کراچی واپس آ گئے:

مشترکہ فوجوں کے یوم پرچم کی

سہ روزہ تقریب

ڈھاکہ ۵ مارچ۔ آج سے مشرقی پاکستان میں مشترکہ فوجوں کے یوم پرچم کی سہ روزہ تقریب شروع ہو رہی ہے۔ کل شام مشرقی پاکستان کے گورنر جناب ...

۴۴ کیونکہ دفاع کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ لوگوں کا معیار زندگی بلند کیا جائے۔ تاکہ خوشحال ہو۔ اور پوری طرح شاہراہ ترقی پر گامزن ہو:

جماعت احمدیہ کراچی کی طرف سے

— صدقہ اور دعا —

کراچی ۵ مارچ مکرم چوہدری عبداللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ گزشتہ جمعہ کے روز یہاں خطبہ جمعہ میں احباب جماعت کو سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اور دیگر بزرگان سلسلہ کی کامل و عاجل شفایابی اور درازی عمر کے لئے خصوصی دعاؤں کی تحریک کی گئی نیز جمعہ کے بعد صدقہ کی رقوم جمع کی گئیں اور چار بکرے بطور صدقہ ذبح کئے گئے۔

* امیر الدین احمد نے ایک نشریہ میں مشرقی پاکستان کے نوجوانوں پر زور دیا کہ مسلح فوجوں میں شریک ہو کر ملک کی بہترین خدمت سرانجام دیں:

طلوع و غروب آفتاب کے

لاہور ۵ مارچ۔ آج صبح سورج چھ بجکر ۴۴ منٹ پر طلوع ہوا۔ اور شام کو چھ بجکر چھ منٹ پر غروب ہوگا:

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل سے شائع کیا۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر۔ بی۔ اے۔ ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۷ مارچ ۱۹۵۶ء

اسلامی تعلیم پر عمل

(۲)

نفس امارہ لادینی اور دنیاوی عقلیت کے زیر اثر ہم نے اسلامی تعلیم کی جو صورت کردی ہے۔ اس کی ایک نمایاں مثال ان آیات کی من بھاتی تاویلوں سے ملتی ہے۔ جس میں اللہ تعالےٰ نے دین میں رواداری کی تلقین کی ہے۔ ایک حوالہ ملاحظہ ہو۔ "لا اکراہ فی الدین کے معنی یہ ہیں۔ کہ ہم کسی کو اپنے دین میں آنے کے لئے مجبور نہیں کرتے۔ اور واقعی ہمارا کا روش یہی ہے۔ مگر جسے آکر واپس جانا ہو۔ اسے ہم پہلے ہی خبردار کر دیتے ہیں۔ کہ یہ دروازہ آمدورفت کے لئے کھلا ہوا نہیں ہے۔ لہذا اگر آتے ہو۔ تو یہ فیصلہ کرکے آؤ۔ کہ واپس نہیں جانا ہے۔ ورنہ براہ کرم آؤ ہی نہیں۔ کوئی بتائے کہ آخر اس میں تناقض کیا ہے؟ بلاشبہ ہم نفاق کی مذمت کرتے ہیں۔ اور اپنی جماعت میں ہر شخص کو صادق الایمان دیکھنا چاہتے ہیں۔ مگر جس شخص نے اپنی حماقت سے خود اس دروازے میں قدم رکھا۔ جس کے متعلق اسے معلوم تھا کہ وہ جانے کے لئے کھلا ہوا نہیں ہے۔ وہ اگر نفاق کی حالت میں مبتلا ہوتا ہے۔ تو یہ اس کا اپنا قصور ہے۔ اس کو اس حالت سے نکالنے کے لئے ہم اپنے نظام کی برہمی کا دروازہ نہیں کھول سکتے۔ وہ اگر ایسا ہی راستی پسند ہے۔ کہ منافق بن کر نہیں رہنا چاہتا۔ بلکہ جس چیز پر اب ایمان لایا ہے۔ اس کی پیروی میں صادق ہونا چاہتا ہے۔ تو اپنے آپ کو سزائے موت کے لئے کیوں نہیں پیش کرتا۔"

(مرتد کی سزا اسلامی قانون میں صفحہ ۵۰)

غور فرمایئے۔ قرآن کریم کے صاف اور بین الفاظ کی روح کو اپنی خیال آرائی سے کس طرح سلب کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اور ان میں کس طرح من بھاتے معانی بھرے گئے ہیں۔ اسی طرح آیات من شاء فلیؤمن ومن شاء فلیکفر (یعنی جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر اختیار کرے) اور لکم دینکم ولی دین (یعنی تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین) کی بھی عجیب عجیب تشریحات کی گئی ہیں۔ اور اسلام کو ایک ایسا دین بنا دیا گیا ہے۔ کہ غیر تو غیر خود مسلمان بھی اس سے اب خوف کھانے لگے ہیں۔

اوپر جو کچھ کہا گیا ہے۔ اس سے پھر یہ سوال سامنے آتا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے جو "الذکر" کی حفاظت کا وعدہ فرمایا ہے۔ اور ظاہر کے لحاظ سے بے شک یہ وعدہ پورا بھی ہوا ہے۔ کیا اللہ تعالےٰ کے پیش نظر صرف ظاہری حفاظت ہے یا الذکر کی باطنی حفاظت بھی اس وعدہ میں شامل ہے۔ دوسرے لفظوں میں کیا اللہ تعالےٰ کے وعدہ کا صرف یہ مطلب ہے۔ کہ ہم نے قرآن کریم کے الفاظ کو ہمیشہ تک کے لئے محفوظ کر دیا ہے۔ اب ہمیں اس سے سروکار نہیں۔ کہ ان الفاظ کی کیا تفسیریں اور تشریحیں کی جائیں گی۔ اور جو چاہے من بھاتی تاویل کرلے۔ جیسا کہ صاف ظاہر ہے۔ اور مصنف مضمون نے بھی کہا ہے۔ آج قرآن کریم پر وہ عمل نہیں رہا۔ جو پہلے لوگوں نے کیا جس کا نتیجہ یہ ہے۔ کہ ہم اس کی تعلیم سے فائدہ نہیں اٹھا رہے۔ بلکہ الٹا نکبت کے شکار ہو گئے ہیں۔ اور جس کی وجہ صاف طور پر وہ تکوینی اصول ہے۔ جس کا ہم نے ذکر کیا ہے۔ یہ تکوینی اصول اللہ تعالےٰ سے بہتر کوئی نہیں جانتا۔ اس لئے لازماً وہ اپنے وعدۂ حفاظت میں اس اصول کی کارفرمائی کو نظر انداز نہیں کر سکتا تھا۔

تاریخ اسلام کو پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ جب کبھی اسلام پر باوجود بلا تحریف تعلیم موجود ہونے کے ایسا یا اس قسم کا وقت آیا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے ایسے انسان بھیجے ہیں۔ جو تجدید و احیائے دین کا کام کرتے رہے ہیں۔ جنہوں نے اپنے اپنے وقت پر ان غلطیوں کو دور کیا ہے۔ جو قرآن کریم کی تعلیم سے ہٹ جانے کی وجہ سے مسلمانوں میں پیدا ہوتی رہی ہیں۔ چنانچہ اس تاریخی شہادت کی تائید اس حدیث صحیح سے بھی ہوتی ہے۔ کہ

ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علیٰ راس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا۔ یعنی اللہ تعالیٰ ہر صدی کے سر پر ایسے لوگوں کو مبعوث کرتا رہے گا۔ جو تجدید و احیائے دین کا کام سرانجام دیں گے۔

قرآن کریم کی من بھاتی تاویلیں کرنے والے بعض لوگ یہاں بھی تاویل کرنے سے باز نہیں آئے۔ اور وہ عقلیت کے زیر اثر امر تکوینی اور امر تشریعی کے فروق میں الجھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ حالانکہ حدیث میں ایسا کوئی لفظ نہیں ہے۔ اور نہ کوئی اور قرینہ ہے۔ الفاظ صاف ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ خود ایسے لوگوں کو مبعوث کرے گا۔ پھر یہ حدیث قرآن کریم کے الفاظ انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون کی بلا کم و کاست

اور بتین توجیہہ کرتی ہے۔ مگر من بھاتی تاویلیں کرنے والے اس کو پسند نہیں کرتے۔ کہ اللہ تعالےٰ اب اپنی فرستادہ تعلیم کی باطنی حفاظت بھی کرے۔ وہ چاہتے ہیں۔ کہ ہم اپنی اپنی اٹکل سے جو چاہیں اس کو معنی پہنا لیں۔ خواہ وہ قرآنی تعلیم کی روح کے عین متضاد ہی کیوں نہ ہوں۔

جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت ۱۹۵۶ء

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ۳۷ ویں مجلس مشاورت کا اجلاس ۲۹-۳۰-۳۱ مارچ و یکم اپریل ۱۹۵۶ء (جمعرات۔ جمعہ۔ ہفتہ اور اتوار) بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کو چاہیئے۔ کہ جلد اپنی جماعتوں کا اجلاس کرکے نمائندگان کی اطلاع دیں۔

اطلاع میں یہ لکھنا ضروری ہے۔ کہ جماعت نے متفقہ یا کثرت رائے سے فلاں صاحب کو منتخب کیا ہے۔ انتخاب کی رپورٹ پر سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کی تصدیق ہونی ضروری ہے۔ کہ ان کے ذمہ چندہ کا بقایا نہیں ہے۔ انتخاب میں ان امور کو مدنظر رکھیں۔
تعداد کے لحاظ سے امیر بھی جماعت کے کوٹا میں شامل ہیں۔ نمائندہ مخلص احمدی صاحب الرائے ہو۔ اس جماعت میں چندہ دیتا ہو۔ طالب علم نہ ہو۔ اسلامی شعار داڑھی رکھتا ہو۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ کے نئے انتخابات

جماعت ہائے احمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جماعتوں کے عہدہ داران کے انتخاب کا موجودہ دور ۳۰-۴-۵۶ کو ختم ہو جائے گا۔ نیا سہ سالہ تقرر ۱-۵-۵۶ سے ۳۰-۴-۵۹ تک کے لئے ہوگا۔

(۱) اس لئے جملہ جماعت ہائے احمدیہ نئے دور ۱-۵-۵۶ سے ۳۰-۴-۵۹ تک کے لئے۔ اپنے نئے عہدیداروں کا انتخاب کرکے منتخب شدہ عہدہ داران کی فہرست منظوری کے لئے جلد از جلد نظارت علیا میں بھجوا دیں۔ یہ فہرستیں مورخہ ۳۱-۳-۵۶ تک نظارت علیا میں پہنچ جانی چاہئیں۔ تاکہ ضروری پڑتال کے بعد منظوری کا اعلان کیا جا سکے۔

(۲) جن جماعتوں میں مجلس انتخاب کے ذریعہ عہدہ داران کا انتخاب ہوتا ہے۔ انہیں پہلے مجلس انتخاب کے ممبران کا انتخاب کرکے منظوری لینی چاہیئے۔ اس کے بعد منظور شدہ مجالس انتخاب عہدہ داران کا انتخاب کریں۔

(۳) قواعد و ضوابط اخبار الفضل میں شائع کئے جا رہے ہیں۔ مندرجہ ذیل امور کو خاص طور پر مدنظر رکھا جائے۔

۱- کوئی ایسا دوست منتخب نہ کیا جائے۔ جو کہ شعائر اسلام کا پابند نہ ہو۔ یا سلسلہ کی طرف سے زیر تعزیر ہو۔ یا جماعت میں بدنامی کا باعث ہو۔

(۲) سلسلہ کے کاموں میں دلچسپی نہ لینے والا شخص بھی منتخب نہ کیا جائے۔

(۳) منتخب شدہ احباب عمر کے لحاظ سے خدام الاحمدیہ یا انصار اللہ کے ممبر ہونے چاہئیں۔

(۴) کوئی بقایا دار شخص سلسلہ کے کسی عہدہ پر منتخب نہ کیا جائے۔ سوائے منظوری مرکز۔

(۵) موصی احباب کی صورت میں ان کے وصیت نمبر ساتھ تحریر کئے جائیں۔

(۶) عہدہ کی مناسبت کے لحاظ سے عہدہ دار کا انتخاب کیا جائے۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

مشرقی افریقہ میں احمدی مجاہدین کے ذریعہ اسلام کی روز افزوں ترقی

۲۱ اشخاص کا قبولِ اسلام - ملاقاتوں اور لٹریچر کے ذریعہ عیسائیت کی تردید اور فضیلتِ اسلام کا اظہار

تعلیم یافتہ افریقی باشندے اسلام کی طرف بسرعت مائل ہو رہے ہیں

احمدیہ دار التبلیغ کسوموں کی ماہانہ رپورٹ

(از محترم محمد منور صاحب مبلغ سلسلہ مقیم مشرقی افریقہ بوساطت وکالت تبشیر ربوہ)

> تمام مسلمانوں میں یہی ایک تبلیغی جماعت ہے۔ جو اسلام کا بہترین رنگ میں دفاع کر رہی ہے۔ اور عیسائیت کے خلاف خطرناک ہتھیار مہیا کر رہی ہے۔ (ایک پادری)

عرصہ زیر رپورٹ میں ایک ہفتہ نیروبی اور باقی ایام کسوموں میں گزرے۔ نیروبی میں قیام کے دوران میں ریلوے سٹیشن پر جا کر پمفلٹ تقسیم کئے۔ سواحیلی اور انگریزی لٹریچر فروخت کیا۔ مسافروں کو تبلیغ کی۔ اور دیر تک ان سے تبادلۂ خیالات ہوتا رہا۔ افریقنوں کو اب متعدد وجوہات کی بنا پر عیسائیت سے نفرت پیدا ہو رہی ہے۔ ان میں سے ایک وجہ اسلام کی پیہم تبلیغ ہے۔ بہت سے سمجھدار افریقنوں پر اب یہ حقیقت روشن ہو چکی ہے۔ کہ عیسائیت کی تعلیم میں بہت سا عنصر بعض لوگوں کے ذاتی خیالات کا ہے۔ اور اس تعلیم کو حضرت مسیح علیہ السلام سے صرف نام کا واسطہ ہے۔ مزید برآں اس تعلیم سے قوموں کی باہمی رنجشیں دور نہیں ہوتیں۔ بلکہ فساد، کینہ اور جھگڑا پیدا ہوتا ہے۔

طباعت لٹریچر

نیروبی میں قیام کے دوران میں ماہ جنوری ۱۹۵۶ء کے رسالہ سواحیلی کے لئے مضامین تیار کئے۔ حج کی کتاب اور حدیث کی کتاب "اربعین الاطفال" سواحیلی میں طبع ہو رہی ہیں۔ ان کے پروف پڑھے۔

انفرادی و اجتماعی تبلیغ

نیروبی میں یوگنڈا کے ایک مسلمان سے تعارف حاصل ہوا۔ اسے یوگنڈا زبان میں ہفتہ وار اخبار کے اجراء کے لئے نیروبی کی ایک فرم نے بطور اسسٹنٹ ایڈیٹر منگوایا ہے۔ اس نے بتایا۔ کہ وہ ترجمۃ القرآن سواحیلی کا مطالعہ کر رہا ہے۔ اور جماعت کے کام کا مداح ہے۔ قرآن مجید کا ترجمہ سبقاً سبقاً پڑھنے کا اسے بہت شوق ہے۔ احمدیت کے متعلق مزید واقفیت انہیں بہم پہنچائی۔ انہیں انگریزی و سواحیلی کتب اخبارات، رسائل اور پمفلٹ مطالعہ کے لئے دیئے گئے۔

کسوموں کے قریب ایک افریقن آبادی میں تبلیغ کے لئے گیا۔ گھروں میں جا کر اسلام کا پیغام پہنچایا۔ اور اسلامی تعلیم کی فضیلت دیگر تعلیمات پر بیان کی۔ اس گاؤں کے رہنے والے زیادہ تر عیسائی ہیں

ایک روز ایک اور بستی میں گیا۔ جو یہاں سے ۲۵ میل کے فاصلہ پر ہے۔ اور کسوموں کی طرح جھیل وکٹوریہ پر واقع ہے۔ وہاں سواحیلی۔ انگریزی اور گجراتی لٹریچر فروخت کیا۔ عربوں کو عربی کتب دیں۔ لوگوں نے شوق سے باتوں کو سنا۔

کسومو ریلوے سٹیشن پر کئی بار گیا۔ اور یورپین ایشین اور افریقن مسافروں اور دوسرے لوگوں کو لٹریچر دیا۔ ایک بار کیتھولک ملّاں سے ملاقات ہوئی۔ انہیں پہلے کسی مسلمان سے تبادلۂ خیالات کرنے کا موقعہ نہیں ملا تھا۔ اس لئے اسلام کے خلاف جو کچھ انہیں پادریوں نے یاد کرایا تھا۔ اسے دہرانا شروع کیا۔ میں نے سب اعتراضات کا جواب دینے کے بعد عیسائیت کی خامیاں اور اسلام کے فضائل بیان کئے۔ بہت سے لوگ جمع ہو گئے۔ یورپین سٹیشن ماسٹر یورپین چیف انسپکٹر پولیس اور دوسرے یورپین اور افریقن باتیں سنتے رہے بعض گفتگو میں بھی حصہ لیتے رہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے سامعین پر اچھا اثر ہوا۔ گفتگو انگریزی میں تھی۔ اور دو گھنٹے سے زائد وقت تک جاری رہی۔ گاڑی روانہ ہو جانے کے بعد ہم شہر میں آ گئے۔ اور وہاں بھی گفتگو کا سلسلہ چلتا رہا۔

دو پروٹسٹنٹ مشن کے طلباء دار التبلیغ میں آئے۔ ان کی چائے سے تواضع کی۔ اور دو گھنٹے تک انہیں اسلامی مسائل سے آگاہ کیا۔ تین اور افریقن بھی آ گئے۔ اور سب نے اسلامی تعلیم کو سنا۔ طلباء کو انگریزی کتب و پمفلٹ بھی دیئے گئے۔

ریلوے پولیس کے عہدہ داروں کو ان کے دفتر میں جا کر تبلیغ کی۔ اسلام اور عیسائیت میں انہوں نے فرق پوچھا۔ اس کا انہیں مفصل جواب دیا گیا۔ اس دوران میں ان کا یورپین چیف انسپکٹر پولیس بھی آ گیا۔ جس سے پہلے سٹیشن پر ملاقات ہو چکی تھی۔ کہنے لگا انہیں کیا بتا رہے ہو۔ میں نے کہا واقعہ صلیب کی حقیقت اسلامی نقطۂ نگاہ سے سمجھا رہا ہوں۔ پھر اسے بھی تبلیغ کی اور وہ خوشی سے سنتا رہا۔ پھر پاکستان کے متعلق اس سے گفتگو ہوتی رہی۔ یہ افسر دار جیلنگ میں پیدا ہوا تھا۔ اور اردو اچھی طرح سمجھتا اور بولتا ہے۔ ایک عرب سے جو سرکاری ملازم ہے۔ اس کے گھر پر جا کر ملا اور گفتگو کی۔ عربی اور سواحیلی لٹریچر دیا۔ یہ ترجمۃ القرآن سواحیلی کا مطالعہ کر رہا ہے۔ اور ہماری جماعت کے کام کا مداح ہے۔ ایک عیسائی افریقن نے جو تاجر ہے۔ مسلمان ہونے کا ارادہ ظاہر کیا۔ اسے ارکان اسلام اور تمام فرائض و واجبات سے آگاہ کیا۔

دسمبر کے آخری ہفتہ میں کرسمس کی چھٹیوں کے دوران میں بہت سے لوگ سیر و سیاحت کے لئے کسوموں آئے۔ ان میں بکثرت لٹریچر تقسیم کیا۔ اور تبلیغ کی۔ بعض لوگ ٹانگانیکا اور کینیا کے مختلف حصوں سے آئے ہوئے تھے۔ ان سے کفارہ، تثلیث، معجزات مسیح اور آمد ثانی کے متعلق تبادلۂ خیالات ہوا۔ بعض تعلیم یافتہ افریقن فوراً سمجھ جاتے کہ یہ احمدی مبلغ ہے۔ اور شوق سے باتیں سنتے۔ بعض اپنے ساتھیوں سے کہتے۔ کہ ان سے تم کبھی نہیں جیت سکتے۔ انہیں احمدیہ مسجد اور دار التبلیغ دکھائے گئے۔ اسماعیلی فرقہ کے لوگوں اور ہندوؤں کو ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ احمدیت کا پیغام اور اسلامی اصول کی فلاسفی (بزبان گجراتی) دی گئی۔ عربوں کو الحقیقۃ عن الاحمدیہ عشرات العلماء فی نقد الاحمدیۃ الجماعۃ الاحمدیۃ دار الاسلام اور نداء المنادی وغیرہ دیئے گئے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اپنے ایمانوں اور اعمال کا محاسبہ کرتے رہو

"تم اپنے ایمانوں اور اعمال کا محاسبہ کرو۔ کیا ایسی تبدیلی اور صفائی کر لی ہے۔ کہ تمہارا دل خدا تعالیٰ کا عرش ہو جائے۔ اور تم اس کی حفاظت کے سایہ میں آ جاؤ۔ میں تمہیں بار بار نصیحت کرتا ہوں۔ کہ تم ایسے پاک صاف ہو جاؤ جیسے صحابہؓ نے تبدیلی کی۔ انہوں نے دنیا کو بالکل چھوڑ دیا گویا ٹاٹ کے کپڑے پہن لئے۔ اسی طرح تم اپنی تبدیلی کرو۔ رُو بہ دنیا نہ رہو۔ بلکہ خدا ہی کی طرف متوجہ ہو جاؤ خدا تعالیٰ کا شدید عذاب آنے والا ہے"

(الحکم ۳۱ اکتوبر ۱۹۰۲ء)

مطالبہ

سواحیلی کتاب "محمد یا یسوع" کا مطالعہ کیا۔ ایک کتاب "اسلام ان ایسٹ افریقہ" پڑھی۔ اس کتاب کا مصنف ایک پادری ہے جو کئی سالوں تک مشرقی افریقہ میں رہا ہے۔ اس نے جماعت احمدیہ کی جدوجہد کا خاص طور پر ذکر کیا ہے اور لکھا ہے کہ تمام مسلمانوں میں یہی ایک تبلیغی جماعت ہے جو اسلام کا دفاع بہترین رنگ میں کر رہی ہے۔ اور اس دفاع کے دوران میں عیسائیت پر حملہ کرنے سے بھی نہیں چوکتی۔ ہمارے سواحیلی ترجمۃ القرآن (مع تفسیری نوٹوں کے) متعلق لکھا ہے کہ اس میں بڑے وسیع علم کا مظاہرہ کیا گیا ہے اور عیسائیت کے خلاف یہ خطرناک ہتھیار ہے۔

ماہ نومبر میں ٹانگانیکا کے علاقہ میں لوتھرن مشن کے پادریوں کی میٹنگ ہوئی اس میں بیرونی ممالک سے بھی کئی نمائندگان شامل ہوئے۔ اس کے متعلق اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ اس میٹنگ میں جو دس دن تک جاری رہی۔ روزانہ اسلام کے بارے میں تبادلۂ خیالات ہوتا رہا۔ پادریوں کی رائے میں اسلام افریقہ کے براعظم کے لئے عظیم خطرہ ہے۔ اس بیان میں پادریوں نے بجائے عیسائیت کے لئے خطرہ کہنے کے اسلام کو براعظم افریقہ کے لئے خطرہ قرار دیا ہے حالانکہ دراصل عیسائیت کو اسلام کھلے خطرہ ہے نہ کہ افریقہ کو۔

زبان

شہر میں لوگوں سے گفتگو کرنے کے لئے انگریزی اور سواحیلی زبان استعمال ہوتی ہے۔ لیکن شہر سے دور افریقن آبادی میں تبلیغ کے لئے قبائلی زبانوں کا جاننا ضروری ہوتا ہے۔ اس علاقہ میں ہماری جماعتیں زیادہ تر لوڈو (DOLO) قبیلہ میں ہیں۔ اور مزید ترقی اور وسعت کا بھی بہت امکان ہے اسلئے اس زبان کو سیکھنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ معمولی گفتگو۔ تبلیغ اور خطبات وغیرہ اس زبان میں دے سکتا ہوں۔ اعلیٰ استعداد پیدا کرنے کے لئے اس زبان کے ماہر سے ماہ دسمبر میں دو بار ملا اور مشورہ کیا۔ ایک بار اسے دارالتبلیغ میں بلایا۔ اس نے چند کتب تجویز کیں۔ ان کا مطالعہ کیا۔ ارادہ ہے کہ قرآن مجید کا ترجمہ اس زبان میں شروع کیا جائے انشاء اللہ تعالیٰ۔

وقفِ زندگی

جماعت کسومو کے ایک اجلاس میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کے تازہ خطبات پڑھ کر سنائے گئے۔ موجود احباب نے اپنے دس بچے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کے لئے وقف کئے جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ نیز فیصلہ کیا کہ بیرونی ممالک میں مشن کھولنے کے لئے حضور نے جو مالی تحریک وقف فرمائی ہے۔ اس میں سے جو حصہ مشرقی افریقہ کی جماعتوں کے ذمہ لگایا جائے گا۔ اس کا دسواں حصہ انشاء اللہ تعالیٰ جماعت کسومو ادا کرے گی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین کی صحت درازئ عمر اور اسلامی فتوحات کے لئے روزانہ نماز مغرب وعشاء میں اور نماز کے بعد اجتماعی صورت میں دعا کی جاتی رہی۔ ایک روز کچھ احباب بچوں سمیت تہجد کے وقت مسجد میں آئے۔ باجماعت نوافل ادا کئے گئے۔ اور حضور کی کامل صحت کے لئے تضرع اور زاری سے دعا کی گئی۔ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے امام کے ہاتھوں روحانی انقلاب کی تکمیل فرمائے۔ اور حضور کو بے شمار خوشیاں اور کامیابیاں دکھائے۔ آمین۔

متفرق

افریقن اور ایشین احباب بطور مہمان یہاں تشریف لاتے اور قیام فرماتے رہے۔ ان کی خاطر تواضع کی گئی۔ اور مسجد اور دارالتبلیغ کے کمپاؤنڈ کی دیوار ٹوٹ گئی تھی۔ اس کی مرمت کرائی۔ مسجد اور اسکے ملحقات کی صفائی کی جاتی رہی۔ تبلیغی اور جماعتی خطوط لکھے۔

۲۱ اشخاص کا قبول اسلام

برادرم مکرم مولوی عنایت اللہ خاں صاحب خلیق دسمبر کے وسط میں دورہ پر گئے تھے۔ انہوں نے وہاں کی جماعت سے چندہ وصول کیا۔ وہ اطلاع دیتے ہیں۔ کہ وہاں کی جماعت میں خدا تعالیٰ کے فضل سے اکیس افراد کا اضافہ ہوا ہے۔ اللّٰھم زد فزد

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ تا اللہ تعالیٰ ہمارے ذرائع اور کام میں وسعت بخشے۔ ہمیں زیادہ سے زیادہ اچھے رنگ میں سلسلہ کی خدمت کی توفیق عطا کرے اور جلد اپنے خاص فضل سے اس ملک میں بھی اسلام کے حق میں انقلاب پیدا فرمائے۔ جس کے آثار نظر آ رہے ہیں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی روحانی حکومت ساری دنیا میں قائم ہو جائے

---

۶ مارچ — صداقت اسلام کا ایک عظیم الشان نشان

مکرم محمد اشرف صاحب ناصر شاہد مبلغ سلسلہ مقیم لاہور

خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اسلئے مبعوث فرمایا تھا۔ کہ آپ دین اسلام کو دیگر تمام ادیان پر غالب کریں۔ آپ کی آمد کی غرض ہی قرآن کریم میں بایں الفاظ بیان کی گئی تھی۔ ھو الذی ارسل رسولہ بالھدٰے ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ۔ آپ کی تمام زندگی شاہد ہے کہ آپ نے کبھی بھی اس مقصد کو اپنی نظروں سے اوجھل نہ ہونے دیا اور ہر دم اس کوشش میں مصروف رہے۔ کہ دین اسلام کی برتری اور فوقیت دوسرے ادیان پر ثابت کرکے دکھا دیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کے وقت ہندوستان میں عیسائیوں اور آریوں کا بے حد زور تھا اور یہ دونوں فریق سر توڑ کوشش کر رہے تھے کہ مسلمانوں کو اپنے اندر جذب کر لیں۔ مسلمان دینی اور دنیوی دونوں لحاظ سے انتہائی کمزوری کی حالت میں تھے۔ اور وہ ان کے مقابلہ کے لئے اپنے آپ میں کوئی طاقت نہ پاتے تھے۔ ان مایوس کن حالات میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قادیان کی سرزمین سے ایک طرف تو مسلمانوں کو یہ مژدہ سنایا۔ کہ اب دین اسلام کے غلبہ کا وقت آ گیا ہے۔ اور دوسری طرف عیسائیوں اور آریوں کو مقابلے کی دعوت دی۔ اس غرض کے لئے آپ نے اپنی مہتم بالشان تصنیف براہین احمدیہ تالیف فرمائی۔ اور اس میں آپ نے ان برکات اور فیوض اور ثمرات کے ثبوت کے لئے اپنے وجود کو پیش کیا۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل اتباع سے اس امت کے افراد کو میسر آتے ہیں۔ اور دوسرے مذہب والوں کو دعوت دی کہ وہ ان فیوض و ثمرات اور آسمانی نشانوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھیں۔

براہین احمدیہ کی تالیف کے بعد ۱۸۸۵ء میں پھر دوبارہ آپ نے جملہ مقتدیان مذاہب کو نشان نمائی کی دعوت دی۔ چنانچہ آپ نے ایک اشتہار شائع کیا۔ اور ہزاروں کی تعداد میں چھپوا کر مختلف مذاہب کے سرکردہ لوگوں کے پاس بھیجا اور اس اشتہار میں آپ نے فرمایا:۔

"اصل مدعائے خط جس کے ابلاغ کے لئے میں مامور ہوا ہوں یہ ہے کہ دین حق جو خدا تعالیٰ کی مرضی کے موافق ہے صرف اسلام ہے۔ اور کتاب حقانی جو منجانب اللہ محفوظ اور واجب العمل ہے صرف قرآن ہے اس دین کی حقانیت اور قرآن کی سچائی پر عقلی دلائل کے سوا آسمانی نشانوں (خوارق و پیشگوئیوں) کی شہادت بھی پائی جاتی ہے۔ جس کو طالب صادق اس خاکسار (مؤلف براہین احمدیہ) کی صحبت اور صبر اختیار کرنے سے بمعائنہ چشم تصدیق کر سکتا ہے آپ کو اس دین صادق کی حقانیت یا ان آسمانی نشانوں کی صداقت میں شک ہو تو آپ طالب صادق بنکر قادیان میں تشریف لاویں۔ اور ایک سال تک اس عاجز کی صحبت میں رہ کر ان آسمانی نشانوں کا بچشم خود مشاہدہ کر لیں۔ لیکن اس شرط نیت سے جو طالب صادق کی نشانی ہے کہ بمجرد معائنہ آسمانی نشانوں کے اسی جگہ (قادیان میں) شرف اظہار اسلام یا تصدیق خوارق سے مشرف ہو جائیں گے ..... اور اگر آپ آ دیں اور ایک سال رہ کر کوئی آسمانی نشان مشاہدہ نہ کریں۔ تو دو سو روپے ماہوار کے حساب سے آپ کو ہرجانہ یا جرمانہ دیا جاوے گا۔ اور دو سو روپے ماہوار کو آپ اپنے شایان شان نہ سمجھیں۔ تو اپنے حرج اوقات کا عوض یا ہماری وعدہ خلافی کا جرمانہ جو آپ اپنی شان کے لائق قرار دیں گے۔ ہم اسکو بشرط استطاعت قبول کریں گے"۔

گو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بڑی تحدی کے ساتھ تمام ادیان کے متبعین کو اس اعلان کے ذریعہ نشان نمائی کی دعوت دی تھی۔ لیکن کسی شخص کی یہ جرأت نہ ہو سکی کہ وہ اسلام کے اس پہلوان کے سامنے آ کر اس کی دعوت کو قبول کر سکے۔ چنانچہ اندرمن مراد آبادی نے اولاً مستعدی کا اظہار کیا۔ لیکن جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے چوبیس سو روپے جمع کرنے کا انتظام کر دیا۔ تو وہ پیچھے ہٹ گیا۔ البتہ لیکھرام صاحب نے قادیان آنے پر آمادگی ظاہر کی۔ یہ شخص پہلے صوبائی ضلع پشاور کے محکمہ پولیس میں ملازم تھے لیکن بعد میں پنجاب آ گئے۔ اور یہاں آریہ سماج کو منظم کرنے کا کام تندہی سے شروع کر دیا۔

نومبر ۱۸۸۵ء میں یہ شخص قادیان آیا۔ قادیان میں قیام کے دوران میں یہ شخص ایک بار بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے ملنے نہیں آیا۔ البتہ حضور سے خط و کتابت کا سلسلہ شروع کر دیا۔ لیکن خطوط میں سوائے استہزاء اور شوخی کے اور کچھ نہ ہوتا تھا۔

حضور کی دلی خواہش تھی۔ کہ یہ شخص اسلام کی حقانیت کو سمجھ لے۔ اس لئے آپ اسے تحقیقی جواب دیتے تھے۔ آپ یہ بھی چاہتے تھے۔ کہ نشان نمائی کے علاوہ کسی طرح آریہ سماج اور اسلام کے اصولوں کا مقابلہ بھی ہو جائے۔ آپ لیکھرام سے بار بار یہ مطالبہ کرتے تھے کہ ویدک دھرم کی صداقت کا ثبوت خود ویدوں سے دے۔ اور جو دعویٰ کرے اس پر دلیل بھی ویدوں سے ہی دی جاوے۔ اس کے مقابلہ میں ہم بھی اسلام کی صداقت کے دلائل قرآن مجید سے ہی دیں گے۔ اور جو دعویٰ کریں گے۔ اس کی دلیل بھی قرآن کریم میں سے ہی دیں گے۔ لیکن یہ لیکھرام کے بس کی چیز کہاں تھی۔ آخر ۱۳ر دسمبر ۱۸۸۵ء کو اس نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ایک خط لکھا۔ اس میں اس نے لکھا۔

دو کنند کوہ وبرآوردن کاہ افسوس کہ آپ قرآنی اسپ خود کو اسپ اور اوروں کے اسپ کو خچر قرار دیتے ہیں۔ میں نے ویدک اعتراض کا جواب عقل سے دیا اور آپ نے قرآنی اعتراض کا نقل سے گروہ عقل سے بسا بعید ہے۔ اگر آپ فارغ نہیں۔ تو مجھے بھی تو کام بہت ہے۔ اچھا آسمانی نشان تو دکھا دیں۔ اگر بحث کرنا نہیں چاہتے۔ تو رب العرش خیر الماکرین سے میری نسبت کوئی آسمانی نشان تو مانگیں۔ تا فیصلہ ہو۔"

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کا جواب دیتے ہوئے فرمایا۔

"جناب پنڈت صاحب! آپ کا خط میں نے پڑھا۔ آپ یقیناً سمجھیں۔ کہ ہم کو نہ بحث سے انکار ہے۔ اور نہ نشان دکھلانے سے۔ مگر آپ سیدھی نیت سے طلب حق نہیں کرتے۔ بے جا شرائط زیادہ کر دیتے ہیں۔ آپ کی زبان بدزبانی سے رکتی نہیں۔ آپ لکھتے ہیں۔ کہ اگر بحث نہیں کرنا چاہتے۔ تو رب العرش خیر الماکرین سے میری نسبت کوئی نشان مانگیں۔ یہ کس قدر ہنسی ٹھٹھے کے کلمے ہیں۔ گویا آپ اس خدا پر ایمان نہیں لاتے۔ جو بے باکوں کو تنبیہہ کر سکتا ہے۔ ...... نشان خدا کے پاس ہیں۔ وہ قادر ہے۔ جو آپ کو دکھلا دے۔ والسلام علیٰ من اتبع الہدیٰ"

خاکسار مرزا غلام احمدؐ

اس کے بعد آپ نے ۲۰ر فروری ۱۸۸۶ء کو ایک اشتہار کے ذریعہ اندرمن مراد آبادی اور لیکھرام صاحب کو اس بات کی دعوت دی۔ کہ اگر وہ خواہشمند ہوں۔ تو ان کی قضا و قدر کی نسبت بعض پیشگوئیاں شائع کی جائیں۔ اندرمن نے تو اس کے جواب میں خاموشی اختیار کی۔ لیکن لیکھرام صاحب نے بڑی دلیری سے حضور علیہ السلام کی خدمت میں ایک کارڈ روانہ کیا۔ جس میں لکھا کہ میری نسبت جو پیشگوئی چاہو۔ شائع کر دو۔ اس پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو الہام ہوا۔ عجل جسدٌ لہٗ خوار لہٗ نصب وعذاب۔ یعنی یہ صرف ایک بے جان گوسالہ ہے۔ جس کے اندر سے ایک مکروہ آواز نکل رہی ہے۔ اور اس کے لئے سخت رنج اور عذاب مقدر ہے۔ ستمبر ۱۸۸۶ء میں آپ نے سرمہ چشم آریہ تالیف فرمائی۔ جس کے آخر میں آپ نے آریہ سماجی لیڈروں کی اس گستاخی سے تنگ آکر جو وہ اسلام اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت روا رکھتے تھے انہیں مباہلہ کی دعوت دی۔ اور وہ عبارتیں درج فرمائیں۔ جن کے ذریعہ حضور اور آریوں کو مباہلہ کرنا تھا۔ اس دعوتِ مباہلہ کے جواب میں دیگر آریہ لیڈروں نے تو بدستور خاموشی اختیار کئے رکھی۔ لیکن لیکھرام صاحب پھر میدان میں کود پڑے۔ اور انہوں نے اپنی طرف سے مضمونِ مباہلہ شائع کیا۔ جو خبطِ احمدیہ صفحہ ۳۴۴-۳۴۷ پر درج ہے۔

آخر پنڈت لیکھرام کی شوخیاں حد سے گزر گئیں۔ تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتاب آئینہ کمالات اسلام کے ساتھ ایک اشتہار شائع کیا۔ جس میں اصل اشتہار سے پہلے آپ نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شان میں ایک بے نظیر نعت لکھی۔ اس نعت کے آخری اشعار میں آپ نے لیکھرام کی ہلاکت کی طرف اشارہ کیا ہے۔ ان کے پڑھنے سے صاف نظر آتا ہے۔ کہ اس میں لیکھرام ہی مخاطب ہے۔ اور پھر ہاتھ بنا کر اس کی انگلی کا اشارہ جو اس پیشگوئی کے عنوان کی طرف آپ نے خود دکھایا ہے۔ اس امر کو اور بھی واضح کر دیتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

الا اے دشمنِ نادان و بے راہ
بترس از تیغ بُرانِ محمدؐ
رہِ مولا کہ گم کردند مردم
بجو در آل و اعوانِ محمدؐ
الا اے منکر از شانِ محمدؐ
ہم از نورِ نمایانِ محمدؐ
کرامت گرچہ بے نام و نشان است
بیا بنگر ز غلمانِ محمدؐ

ترجمہ:۔ اے نادان اور گمراہ دشمن ہوشیار ہو جا۔ اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کی کاٹنے والی تلوار سے ڈر۔ خدا کے اس راستہ کو جسے لوگوں نے بھلا دیا ہے۔ تو محمدؐ کے آل اور انصار میں ڈھونڈ۔ خبردار ہو جا۔ اے وہ شخص جو محمد (صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کی شان اور نیز محمد (صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کے چمکتے ہوئے نور کا منکر ہے۔ کہ اگرچہ کرامت اب ہر جگہ مفقود ہے۔ مگر تو آ اور اسے محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کے غلاموں میں دیکھ لے۔

اس کے بعد آپ نے "لیکھرام پشاوری کی نسبت ایک پیشگوئی" کے زیر عنوان مندرجہ ذیل عبارت تحریر فرمائی:۔

"واضح ہو کہ اس عاجز نے اشتہار ۲۰ر فروری ۱۸۸۶ء میں جو اس کتاب کے ساتھ شامل کیا گیا تھا۔ اندرمن مراد آبادی اور لیکھرام پشاوری کو اس بات کی طرف دعوت دی تھی۔ کہ وہ اگر خواہشمند ہوں۔ تو ان کی قضا و قدر کی نسبت بعض پیشگوئیاں شائع کی جائیں۔ سو اس اشتہار کے بعد اندرمن نے تو اعراض کیا۔ اور کچھ عرصہ کے بعد فوت ہو گیا۔ لیکن لیکھرام نے بڑی دلیری سے ایک کارڈ اس عاجز کی طرف روانہ کیا۔ کہ میری نسبت جو پیشگوئی چاہو۔ شائع کر دو۔ میری طرف سے اجازت ہے۔ سو اس کی نسبت جب توجہ کی گئی۔ تو اللہ جل شانہ، کی طرف سے یہ الہام ہوا۔ عجل جسدٌ لہٗ خوار۔ لہٗ نصبٌ وعذاب۔ یعنی یہ صرف بے جان گوسالہ ہے۔ جس کے اندر سے ایک مکروہ آواز نکل رہی ہے۔ اور اس کے لئے ان گستاخیوں اور بدزبانیوں کے عوض میں سزا اور رنج اور عذاب مقدر ہے۔ جو ضرور اس کو مل کر رہے گا۔ اور اس کے بعد آج جو ۲۰ر فروری ۱۸۹۳ء روز دوشنبہ ہے۔ اس عذاب کا وقت معلوم کرنے کے لئے توجہ کی گئی۔ تو خداوند کریم نے مجھ پر ظاہر کیا۔ کہ آج کی تاریخ سے جو ۲۰ر فروری ۱۸۹۳ء ہے چھ برس کے عرصہ تک یہ شخص اپنی بدزبانیوں کی سزا میں یعنی ان بے ادبیوں کی سزا میں جو اس شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں کی ہیں۔ عذاب شدید میں مبتلا ہو جائے گا۔ سو اب میں اس پیشگوئی کو شائع کر کے تمام مسلمانوں اور آریوں اور عیسائیوں اور دیگر فرقوں پر ظاہر کرتا ہوں۔ کہ اگر اس شخص پر چھ برس کے عرصہ میں آج کی تاریخ سے کوئی ایسا عذاب نازل نہ ہوا۔ جو معمولی تکلیفوں سے نرالا اور خارق عادت اور اپنے اندر الٰہی ہیبت رکھتا ہو۔ تو سمجھو کہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں۔ اور نہ اس کی روح سے میرا یہ نطق ہے۔ اور اگر میں اس پیشگوئی میں کاذب نکلا۔ تو ہر ایک سزا بھگتنے کے لئے میں تیار ہوں۔ اور اس بات پر راضی ہوں۔ کہ مجھے گلے میں رسہ ڈال کر کسی سولی پر کھینچا جائے۔ ...... واضح رہے کہ اس شخص نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سخت بے ادبیاں کی ہیں۔ جن کے تصور سے بھی بدن کانپتا ہے۔ اس کی کتابیں عجیب طور کی تحقیر اور توہین اور دشنام دہی سے بھری ہوئی ہیں۔ کون مسلمان ہے۔ جو ان کتابوں کو سنے اور اس کا دل اور جگر ٹکڑے ٹکڑے نہ ہو۔ بایں ہمہ شوخی و خیرگی۔ یہ شخص سخت جاہل ہے۔ عربی سے ذرا مس نہیں۔ بلکہ دقیق اردو لکھنے کا بھی مادہ نہیں۔ اور یہ پیشگوئی اتفاقی نہیں۔ بلکہ اس عاجز نے خاص اسی مطلب کے لئے دعا کی۔ جس کا جواب یہ ملا۔ اور یہ پیشگوئی مسلمانوں کے لئے بھی نشان ہے۔ کاش وہ حقیقت کو سمجھتے۔ اور ان کے دل نرم ہوتے۔ اب میں اسی خدائے عزوجل کے نام پر ختم کرتا ہوں۔ جس کے نام سے شروع کیا تھا۔ والحمد للہ والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ محمد المصطفیٰ افضل الرسل وخیر الوریٰ سیدنا و سید کل ما فی الارض والسماء"

خاکسار مرزا غلام احمدؐ قادیان ضلع گورداسپور
۲۰ر فروری ۱۸۹۳ء

اس اشتہار کے ڈیڑھ ماہ بعد آپ نے لیکھرام کے متعلق اسی پیشگوئی کے بارے میں مزید انکشافات جو جناب الٰہی کی طرف سے آپ کو ہوئے۔ ایک اشتہار کی شکل میں شائع فرمائے۔ وہ اشتہار یہ ہے۔

"لیکھرام پشاوری کی نسبت ایک اور خبر"

"آج جو ۲ار اپریل ۱۸۹۳ء مطابق ۱۴ر ماہ رمضان ۱۳۱۰ھ ہے۔ صبح کے وقت تھوڑی سی غنودگی کی حالت میں میں نے دیکھا۔ کہ میں ایک وسیع مکان میں بیٹھا ہوں۔ اور چند دوست بھی میرے پاس موجود ہیں۔ اتنے میں ایک شخص قوی ہیکل مہیب شکل گویا اس کے چہرے سے خون ٹپکتا ہے۔ میرے سامنے آکر کھڑا ہو گیا۔ میں نے نظر اٹھا کر دیکھا۔ تو مجھے معلوم ہوا۔ کہ وہ ایک نئی خلقت اور شمائل کا شخص ہے۔ گویا انسان نہیں ملائک شداد غلاظ میں سے ہے۔ اور اس کی ہیبت دلوں پر طاری تھی۔ اور میں اس کو دیکھتا ہی تھا۔ کہ اس نے مجھ سے پوچھا کہ لیکھرام کہاں ہے۔ اور ایک اور شخص کا نام لیا۔ کہ وہ کہاں ہے۔ تب میں نے اس وقت یہ سمجھا کہ یہ شخص لیکھرام اور اس دوسرے شخص کی سزادہی کے لئے مامور کیا گیا ہے۔ مگر مجھے معلوم نہیں کہ وہ دوسرا شخص کون تھا۔ ہاں یقینی طور پر یاد رہا ہے۔ کہ وہ دوسرا شخص انہیں چند آدمیوں میں سے تھا جن کی نسبت میں اشتہار دے چکا ہوں۔ اور یہ یکشنبہ کا دن اور ۴ بجے صبح کا وقت تھا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک"

اس رؤیا نے لیکھرام کی موت کا رنگ پہلے سے بتا دیا۔ یہ اشتہار آپ نے اپنی کتاب برکات الدعا کے ٹائیٹل پیج کے آخری صفحہ پر بھی چسپاں کیا۔

لیکن معاملہ یہیں تک نہیں رہا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لیکھرام کے متعلق تیسری پیشگوئی کرامات الصادقین کے صفحہ ۵۴ اور صفحہ اخیر ٹائیٹل پیج پر ۴ر ۲ اگست ۱۸۹۳ء کو شائع فرمائی۔ یہ پیشگوئی عربی میں ہے۔ اس کے شروع میں آپ نے لکھا۔

الا انی فی کل حرب غالب
فکدنی بما زوّرتَ فالحق یغلب
وبشّرنی ربّی وقال مبشرًا
ستعرف یوم العید والعید اقرب

یعنی میں ہر ایک جنگ میں غالب ہوں۔

(باقی صفحہ ۶ پر)

سُنّتوں کے ادا کرنے کی تاکید

حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔
"بڑے بڑے تجربہ کاروں کا قول ہے کہ جو لوگ مستحب کے ادا کرنے میں سستی کرتے ہیں وہ رفتہ رفتہ سنتوں کے تارک ہو جاتے ہیں۔ اور فرائض سے غافل ہونے والے کے واسطے فتویٰ سخت ہے۔"

(اخبار بدر ۴ر فروری ۱۹۰۹ء)

حقیقت یہ ہے کہ دین آہستہ آہستہ ہی داخل ہوتا ہے اور آہستہ آہستہ ہی خارج ہوتا ہے۔ حضور ایک شخص کا واقعہ بیان فرمایا کرتے تھے کہ ایک شخص تھا۔ اس نے پہلے خیال کیا کہ فرض تو خدا کے ہوئے اور سنتیں رسول کے لئے ہوئیں یہ نفل کیا ہیں۔ چنانچہ نفل چھوڑ دئیے۔ کچھ عرصہ کے بعد وہ خیال کرنے لگا کہ رسول بھی خدا منوانے آتے ہیں اصل تو فرض ہوئے سنتیں بھی چھوڑ دیں۔ پھر کوئی زمانہ آیا کہ فرض بھی چھوڑ دئیے۔ گویا بالکل دین سے نکل گیا۔ اس بارہ میں قرآنی ہدایت یہ ہے کہ ما اٰتٰکم الرسول فخذوہ وما نھاکم عنہ فانتھوا کہ جس بات کا رسول حکم دے اس کو اپنے عمل میں لاؤ اور جس سے رسول روکے اور منع کرے اس سے اجتناب کرو۔ نیز حدیث شریف میں ہے علیکم بسنّتی وسنۃ الخلفاء الراشدین المھدیین کہ اے لوگو میری سنّت کو اور میرے خلفاء راشدین کی سنت کو پکڑو اور اسے اپنے عمل میں لاؤ۔ پس فرائض سنن اور نوافل کا ثبوت تواتر سے ملتا ہے اور تواتر ایک بہت بڑا ثبوت ہے اور جو لوگ اپنے نفس کی اتباع میں اسے ترک کرتے ہیں وہ ویتبع غیر سبیل المومنین الخ کی زد اور وعید کے نیچے ہیں اور ایسے لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے فاعتبروا یا اولی الابصار۔

(ناظر رشد و اصلاح ربوہ)

دعائے مغفرت

(۱) میری پھوپھی محترمہ محمدی بی بی صاحبہ بیوہ میاں محمد بخش صاحب مرحوم سابق قادیان حال مقیم محلہ دارالیمن ربوہ (جو کہ میری خوش دامنہ بھی تھیں) مؤرخہ ۲۵-۲۶ فروری ۱۹۵۶ء کی درمیانی شب کو اس دار فانی سے رحلت فرما گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ ایک نیک اور پابند صوم وصلوٰۃ اور باقاعدہ تہجد ادا کرنے والی خاتون تھیں۔ ملکی تقسیم کے بعد پاکستان میں آکر ان کے خاوند فوت ہو گئے جس کے بعد انہوں نے نہایت ہی صبر وشکر کے ساتھ اپنی بقیہ زندگی کے دن گزارے۔ اور اپنے چھوٹے چھوٹے بچوں کو محنت مزدوری کر کے پیٹ پالتی رہیں۔

مرحومہ موصیہ تھیں۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مرحومہ کی نماز جنازہ ۲۶ فروری کو بعد نماز عصر پڑھائی اور مرحوم کو مقبرہ بہشتی میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ احباب مرحومہ کی بلندی درجات اور غریق رحمت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ ان کے پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو اور ان کو صبر جمیل عطا کرے۔ انہوں نے اپنے پیچھے تین لڑکیاں اور تین لڑکے چھوڑے ہیں۔ جن میں سے دو لڑکے چھوٹے ہیں۔ بقیہ تین لڑکیاں اور ایک لڑکا شادی شدہ ہیں۔

بشیر احمد سیالکوٹی دفتر حفاظت مرکز ربوہ

(۲) میری لڑکی حمیدہ بیگم مؤرخہ ۲۷/۲/۵۶ کو اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے اس دار فانی سے رحلت کر گئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات فرمائے آمین۔

عبد الحمید خاں کاٹھ گڑھی چک ۲ ٹی۔ڈی۔اے تحصیل خوشاب

(۳) ۵ فروری ۱۹۵۶ء کو بابا عبد الباسط صاحب نومسلم بعمر قریباً ۸۰ سال وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون آپ داتا زیدکا ضلع سیالکوٹ میں پیدا ہوئے اور بلوغت کو پاتے ہی ہمارے ہاں زمیندارہ کام کرنے لگ گئے۔ جبکہ ہم حضرت والد صاحب مرحوم (چوہدری محمد عبد اللہ خانصاحب امیر جماعت احمدیہ داتا زیدکا) کی اور ان کی اولاد کی خدمت کرتے رہے۔

آپ دو بھائی تھے جو کہ ایک عیسائی خاندان میں پیدا ہوئے لیکن دونوں ہی احمدی ہو گئے۔ بیحد خدمت گذار راست گو اور دیانت دار تھے۔ احمدی ہونے پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے بڑے کا نام عبد الباسط رکھا اور چھوٹے کا عبد اللطیف۔ چھوٹا بھائی برادرم چوہدری بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ داتا زیدکا کے پاس ہی رہا اور آج سے چند برس قبل وفات پائی۔

جنازہ پہلے احمدی احباب نے پڑھا۔ ازاں بعد غیر از جماعت دوستوں نے بہت بڑی تعداد میں نماز جنازہ ادا کی۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء انہوں نے نہایت خلوص سے اپنے جذبات اور تعلقات کا اظہار کیا۔ جس کا ہم تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ آخر قریباً ۴ بجے شام انہیں سپرد خاک کر دیا گیا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

چوہدری بشیر احمد باجوہ چک ۹۸/۶ ۔ ر لائلپور

قیادت ربوہ کا پہلا کامیاب ٹورنامنٹ

قیادت ربوہ نے خدام کی جسمانی اور ذہنی صحتوں کے معیار کو بلند کرنے کے لئے امسال ربوہ میں متعدد ٹورنامنٹ کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔

اس سال کا پہلا ٹورنامنٹ جنوری کے آخر میں شروع ہو کر فروری کے آخر تک جاری رہا۔ یہ ٹورنامنٹ پانچ کھیلوں یعنی ہاکی۔ فٹ بال۔ والی بال۔ کبڈی اور میرو ڈبہ پر مشتمل تھا۔ ربوہ کو چھ حلقوں میں تقسیم کر دیا گیا تھا اور ان حلقوں کی ٹیموں نے ایک دوسرے کے مقابلے میں میچ کھیلے۔

ٹورنامنٹ کی مختلف کھیلوں میں مندرجہ ذیل حلقوں کی ٹیموں نے چیمپئن شپ حاصل کی۔ انعامات انشاء اللہ جلد تقسیم کئے جائیں گے۔ ہاکی۔ فضل عمر ہوسٹل۔ فٹ بال۔ فضل عمر ہوسٹل۔ والی بال۔ جامعۃ المبشرین و دارالرحمت شرقی۔ کبڈی۔ ب بلاک و گول بازار۔ میرو ڈبہ دارالصدر شرقی گول بازار و ج بلاک

قیادت ربوہ جیتنے والے تمام کھلاڑیوں کو مبارکباد دیتی ہے۔ اس دفعہ بعض بے قاعدگیاں بھی ہوئیں جن کی بناء پر بعض میچ کالعدم قرار دئیے گئے۔ قیادت امید کرتی ہے کہ آئندہ خدام کھیلوں کے میدان میں بھی اپنی روایات کو بلند سے بلند تر کرنے کی کوشش کریں گے۔

قیادت ربوہ قائد صاحب مجلس سیالکوٹ کا شکریہ ادا کرتی ہے جنہوں نے ہمیں ایک فٹ بال اور ایک والی بال بطور عطیہ بھجوائے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

ٹورنامنٹ کے علاوہ ۲۰ فروری کو یوم مصلح موعود کی تقریب پر ہاکی۔ فٹ بال۔ میرو ڈبہ اور والی بال کے میچز ہوئے۔ والی بال کا میچ سرگودھا والی بال کلب اور ربوہ والی بال کلب کے درمیان ہوا جس میں ربوہ کلب جیت گئی۔ آخر میں جیتنے والے تمام کھلاڑیوں کو "سبز اشتہار" کی ایک ایک کاپی بطور انعام دی گئی۔ اسی طرح اس دن اطفال الاحمدیہ نے بھی مختلف کھیلوں کے میچ کھیلے اور دوڑوں کے مقابلے کئے اور ان میں بھی انعامات تقسیم کئے گئے۔

بشارت الرحمن قائد مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ

درخواستہائے دُعا

(۱) میرے لڑکے عزیز حمید اللہ کے خلاف ایک فوجداری مقدمہ بنا ہوا ہے۔ اس کی باعزت بریت کے لئے احباب دعا فرمائیں۔ نیز میں گذشتہ نومبر سے بیمار ہوں دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت کاملہ عطا فرمائے آمین۔

محمد فضل الٰہی نائب امیر بھیرہ

(۲) میری بچی امۃ النصیر کچھ عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہے۔ اس کے لئے بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

نذیر احمد چک ۳۳۴ ج-ب دھریک۔ لائلپور

(۳) میرے والد محمد عثمان صاحب حیدر آباد دکن ۲۵ فروری سے سخت بیمار ہیں اور کمزوری بیحد ہے اکثر اوقات غشی کی سی حالت رہتی ہے۔ احباب میرے والد محترم کی صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

محمود احمد سعید واقف زندگی دفتر تبشیر ربوہ

(۴) مجھے تین ماہ سے گھٹنے میں درد کی تکلیف ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں

غلام احمد خاں انچارج ڈسپنسری بصیر پور۔ منٹگمری

(۵) احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے دینی دنیاوی ترقیات عطا فرمائے اور دین کی خدمت کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

محمد لطیف ملاکر حلقہ مسجد احمدیہ کوئٹہ

(۶) میرے دادا جان میاں امام دین صاحب پنشنر کافی عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ بزرگان سلسلہ سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

حلیمہ محمد سعید رسالپور چھاؤنی۔

(۷) عاجز کچھ دنوں سے بہت پریشان ہے اور صحت بھی خراب ہو رہی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خداوند کریم مجھے صحت عطا کرے اور میری مشکلات کو دور کرے آمین

کرم الٰہی کلرک فیکٹری باغبانپورہ لاہور

مبلغ اسلام کے اعزاز میں دعوت اور درخواست دعا

مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری بی اے ایس سی شاہد واقف زندگی عنقریب فریضہ تبلیغ اسلام کے لئے پاکستان سے باہر تشریف لے جارہے ہیں۔ مؤرخہ ۲۹ فروری کو محلہ دار البرکات ربوہ کے پریذیڈنٹ مکرم ماسٹر ضیاء الدین صاحب نے آپ کے اعزاز میں دعوت عصرانہ دی۔ یکم اور ۲ مارچ کو محلہ کی مجالس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ نے ان کے اعزاز میں دعوتیں دیں اور اجتماعی دعا کی ان تقاریب میں قیادت ربوہ کے عہدیداران بھی شامل ہوئے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں بیش از بیش دینی خدمات کی توفیق عطا فرمائے اور اپنی حفاظت میں رکھے۔

بشیر الدین احمد تجوعہ قائد دارالبرکات ربوہ

حیاتین ج یا وٹامن سی

جو ہمیں صحت مند رکھتی ہے اور مرضوں سے بچاتی ہے

غذا اور دوا میں حیاتین (وٹامنز) کی اہمیت کا اعتراف برابر بڑھ رہا ہے۔ صرف اطباء ہی کے لئے ضروری نہیں ہے کہ وہ حیاتین کے متعلق پوری طرح سے باخبر ہوں، بلکہ عوام کے لئے بھی ضروری ہے۔ کہ وہ جانیں کہ مختلف حیاتین کا جسم پر کیا اثر ہوتا ہے۔ اور ان کی کمی سے کس قسم کے نتائج ظہور میں آتے ہیں۔ اور یہ کہ مختلف اقسام کی حیاتین کن کن چیزوں سے حاصل ہوتی ہیں۔ اور ان کی کتنی مقدار ہمارے جسم کو تندرست رکھنے کے لئے یومیہ درکار ہوتی ہے۔

اس مضمون میں ہم وٹامن سی (حیاتین ج) کے متعلق ضروری معلومات پیش کرتے ہیں۔

وٹامن سی کی کمی سے جس تیزی اور شدت کے ساتھ مخصوص مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔ اتنی تیزی اور شدت سے دوسرے حیاتین کی کمی سے پیدا ہونے والی علامات ظاہر نہیں ہوتیں۔

وٹامن سی کا دوسرا نام ایسکوربک ایسڈ بھی ہے۔ یہ تازہ پھلوں مخصوصاً لیموں نارنگی، مالٹا، ٹماٹر آلو اور بہت سی سبز ترکاریوں نیز گلاب میں پائی جاتی ہے۔

طبی افعال

وٹامن سی کا جسم میں بالکل یقینی عمل یہ ہے کہ وہ ایسے سریشی دار (غضروفی) مواد تیار کرتی ہے۔ جو خلیوں کو باہم جوڑتے ہیں عروق شعریہ میں جوڑنے والا مادہ پیدا کرتی ہے۔ اور غضروف اور ہڈیوں اور دانتوں کے خلیے کو جوڑنے والے مواد پیدا کرتی ہے

وٹامن سی کو خون کے سرخ دانوں کی تیاری کے لئے بھی لازمی سمجھنا چاہیئے اگر وٹامن سی نہ ہو تو ایک خاص قسم کا خون کی کمی کا مرض پیدا ہوتا ہے

وٹامن سی جسم کی قوت مدافعت کو بڑھاتی ہے۔ اور زہر کو بے اثر بناتی ہے۔ تجربات سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ اس کی کمی سے سرایت (انفیکشن) سے مقابلہ کرنے کی طبعی صلاحیت کمزور ہو جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کے بغیر صحت مشکل ہے۔

وٹامن سی کی کمی کی علامات

اس کی کمی کی وجہ مرض اسکروی (دار الخفر۔ اسقربوط) پیدا ہوتا ہے۔ اس مرض میں وٹامن سی کی کمی سے خون فاسد ہو جاتا ہے۔ مسوڑھے سوج جاتے ہیں۔ جسم پر سیاہ داغ پڑ جاتے ہیں۔ اور ہاتھ پاؤں میں درد رہتا ہے۔ اس مرض میں مختلف اعضاء سے خون کا اخراج ہوتا ہے۔ بالغوں میں شدید علامات پیدا ہونے سے پہلے سستی سوزش اور عضلات و مفاصل میں درد وغیرہ کی شکایات پیدا ہوتی ہیں۔ وزن کم ہو جاتا ہے مسوڑھوں سے خون بہنے لگتا ہے۔ دانت ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ ان علامات کے بعد جلد کے نیچے خون پھوٹنا شروع ہو جاتا ہے۔

یہ کیفیت بڑے عضلات میں زیادہ نمایاں ہوتی ہے

بچوں کو عموماً یہ مرض ۶ سے ۱۸ ماہ کی عمر تک دوپچکا دودھ دینے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ کیونکہ گائے یا بکری وغیرہ کے دودھ یا ڈبوں کے دودھ میں وٹامن سی یا تو کم ہوتی ہے یا بالکل نہیں ہوتی۔ بچوں میں اس مرض کی ابتدائی علامت یہ ہوتی ہے کہ بچہ کو اگر چھوا جائے یا گود میں لیا جائے تو وہ چلاتا ہے۔ چڑچڑا ہو جاتا ہے اور اس کی بھوک اور وزن میں کمی آ جاتی ہے اور بعد میں وہ تمام علامات پیدا ہو جاتی ہیں جن کا ذکر کیا جا چکا ہے۔

وٹامن سی کے مواقع استعمال

(۱) وٹامن سی اسقربوط میں اور ایسی حالتوں میں جو اسقربوط کے لاحق ہو جانے کی خبر دیتی ہیں خاص دوا ہے۔ اس کے علاوہ بہت سے امراض میں افادہ صحت کی رفتار کو تیز کر دیتی ہے یہ اسقی لہ کے افعال میں تیزی پیدا کر کے مرض کو سرعت کے ساتھ زائل کرنے میں بڑی مدد دیتی ہے گویا یہ ایک ایسی مقوی غذا ہے جس کی مدد سے تمام امراض میں کامیابی کے ساتھ مقابلہ کیا جا سکتا ہے

(۲) خون کی خرابیاں

اسقربوط میں خون کی مقدار کم ہو جاتی ہے اور وٹامن سی کو حمرت الدم (خون کی سرخی) کی ساخت میں بڑی اہمیت حاصل ہے نقص تغذیہ کی وجہ سے پیدا ہونے والے فقر الدم (خون کی کمی) میں فولاد کے مرکبات کے ساتھ وٹامن سی کا استعمال بہت ضروری ہے۔

(۳) قلبی امراض

وٹامن سی (حیاتین ج) اپنے خواص کے اعتبار سے مدر بھی ہے۔ چنانچہ ایسی حالتوں جبکہ اوزیما کے ساتھ سقوط قلب کی علامات بھی موجود ہوں تو بالتدریج اور تدریجی طور پر مائیت کو خارج کرنے کے لئے حیاتین ج کے استعمال کی سفارش کی جاتی ہے۔

پاکستان آزاد جمہوریہ کی حیثیت سے دولت مشترکہ میں شامل رہیگا

دستوریہ کا اجلاس صدارتی انتخاب کے لئے پیر تک ملتوی ہو گیا

کراچی ۳ مارچ مجلس دستور ساز نے کل فیصلہ کیا ہے کہ پاکستان ایک آزاد اور خود مختار جمہوریہ کی حیثیت سے دولت مشترکہ کا رکن رہے گا۔

اس قرارداد کے خلاف دو اراکین دستوریہ میاں افتخار الدین (آزاد) اور مسٹر محمود علی (گنا تنتری دل) نے ووٹ دیئے۔ حزب مخالف کے لیڈر مسٹر سہروردی اپنی جماعت کے واحد رکن تھے۔ جو ایوان میں موجود تھے۔ انہوں نے اس قرارداد کی حمایت کی۔

اسلامی جمہوریہ پاکستان کی ایک آزاد ملک کی حیثیت سے دولت مشترکہ کی بدستور رکنیت کے متعلق قرارداد وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے پیش کی تھی۔ وزیر اعظم نے اس قرارداد کے سلسلہ میں اپنی افتتاحی تقریر میں واضح کیا کہ دولت مشترکہ کی رکنیت سے جمہوریہ پاکستان کی آزاد اور خود مختارانہ حیثیت میں کوئی فرق نہیں آئے گا۔ اور اس کی داخلی یا خارجی پالیسی پر کوئی پابندی عائد نہیں ہو گی۔ پاکستان دولت مشترکہ میں رہتے ہوئے بھی اپنی مرضی کے مطابق اپنی خارجی پالیسی وضع کرنے اور اسے عملی جامہ پہنانے کا مجاز ہو گا۔

وزیر اعظم نے اس بات پر خاص زور دیا کہ ہم اپنی مرضی کے مطابق جب تک مناسب سمجھیں گے۔ دولت مشترکہ کے رکن رہیں گے۔ وزیر اعظم نے خارجی پالیسی کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ ہم ہر قسم کی استعماریت کے خلاف اور دنیا بھر بالخصوص اسلامی ممالک میں آزادی کی تحریکوں کے حامی رہے ہیں۔ اور آئندہ بھی اس پالیسی پر گامزن رہیں گے۔ آپ نے بتایا کہ پاکستان کے اسلامی جمہوریہ بن جانے کے بعد ہماری تاج کے ساتھ وفاداری ختم ہو جائے گی۔ ہم ملکہ کو اپنا سربراہ تسلیم نہیں کریں گے۔ دولت مشترکہ کی رکنیت ہماری آزادی و خود مختاری میں قطعاً حائل نہیں ہو گی۔ اور ہم ہندوستان کی طرح ملکہ کو دولت مشترکہ کے رکن ممالک کی علامتی سربراہ کی حیثیت سے تسلیم کریں گے۔

وزیر اعظم نے دولت مشترکہ کی رکنیت کے فوائد بیان کرتے ہوئے بتایا کہ اس طرح پاکستان اپنے آپ کو نئے مزاج و نظریات کے مطابق جس سانچے میں چاہے ڈھال سکے گا۔ اور اسے بین الاقوامی امن کے قیام کے لئے صحیح الخیال لوگوں کے ساتھ مل کر کام کرنے کا موقع ملیگا اس فیصلے کے بعد اجلاس صدارتی انتخاب کے لئے پیر کو ملتوی ہو گیا

سیٹو کانفرنس میں مسئلہ کشمیر پر بھی غور کیا جائے گا

پاکستان مغربی طاقتوں کی سرد مہری کا شکوہ کرے گا!

کراچی ۵ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ سیٹو کونسل کے اجلاس میں مسئلہ کشمیر پر بھی غور کیا جائیگا اجلاس میں کشمیر کا سوال پاکستانی وفد اٹھائے گا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ پاکستان اپنے مسائل کے متعلق مغربی طاقتوں کی سرد مہری کا بھی واضح الفاظ میں گلہ کرے گا

"سیٹو کانفرنس" کے موقع پر کشمیر کے سلسلہ میں مظاہرے کرنے کے لئے "کشمیر کمیٹی" قائم کی گئی تھی۔ وہ بدستور شرکائے کانفرنس کی آمد کے موقع پر مظاہرے کرنے کی تیاریوں میں مصروف ہے۔

ایسوسی ایٹڈ پریس کی اطلاع کے مطابق میثاق جنوب مشرقی ایشیا کی وزارتی کونسل کے اجلاس میں پاکستان مغربی طاقتوں سے واضح الفاظ میں اپنے نزاعی مسائل کے بارے میں مغربی طاقتوں کی سرد مہری کی "شکایت" کرے گا۔ اور ان سے مطالبہ کرے گا۔ کہ وہ ان مسائل کے پُر امن تصفیہ کے سلسلہ میں پاکستان کی مدد کریں۔ لیکن یہ "شکایت" انتہائی دوستانہ ماحول میں پیش کی جائے گی۔

"سیٹو کونسل" کا اجلاس ۷ مارچ سے کراچی میں شروع ہو رہا ہے۔ اس اجلاس میں شرکت کے لئے بعض رکن ممالک کے نمائندے کراچی پہنچ چکے ہیں۔ اور باقی آئندہ ۲۴ گھنٹوں میں یہاں پہنچ جائیں گے

معتبر ذرائع کی اطلاع کے مطابق اس اجلاس میں پاکستان کا مؤقف کچھ اس قسم کا ہوگا۔ پاکستان "واضح الفاظ" مغربی طاقتوں کی توجہ قوم کی اس آواز کی جانب مبذول کرائے گا کہ "مغربی طاقتیں پاکستان کے نزاعی مسائل کے بارے میں سرد مہری سے کام لے رہی ہیں" پاکستان مغربی طاقتوں سے کہے گا کہ ہم ایشیا میں آپ کے حلیف کی حیثیت سے آپ کے ساتھ ہیں۔ اور آپ سے توقع کرتے ہیں۔ کہ آپ بھی ہمارے مسائل حل کرنے میں ہماری مدد کریں۔ لیکن یہ شکایت نہایت دوستانہ ماحول میں کی جائے گی۔ کیونکہ وہ اس تنظیم کو نقصان پہنچانے کی بجائے اس کے استحکام و مضبوطی کا متمنی ہے۔

مصریوں کو کرنل ناصر کا انتباہ

لندن ۵ مارچ۔ وزیر اعظم مصر کرنل جمال عبدالناصر نے کل قاہرہ ریڈیو سے ایک نشری تقریر میں قوم کو خبردار کیا ہے کہ مستقبل میں اسے بہت سے خطرات کا سامنا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ عرب ممالک کی جدوجہد کا اولین مقصد یہ تھا کہ وہ غیر ملکی تسلط سے آزاد ہوں۔ اس مقصد میں بہت بڑی حد تک کامیابی حاصل ہو چکی ہے

ہم امید ہے پاکستان اور دوسرے اسلامی ممالک کے تعلقات خوشگوار ہوں گے۔

گلب پاشا کی موجودگی اردن کے لئے خطرے کا باعث تھی

دلاشاحسین کے احکام کی پروا نہیں کرتے تھے (عمان ریڈیو)

عمان ۵ مارچ۔ عمان ریڈیو کے ایک نشریہ میں اردن فوج کے برطانوی کمانڈر انچیف جنرل گلب پاشا کی برطرفی کی وجوہ بیان کی گئی ہیں نشریہ میں کہا گیا ہے۔ کہ ان کی برطرفی ۱۹۵۳ء سے زیر غور تھی۔ جب کہ شاہ حسین بادشاہ ہوئے تھے۔

ریڈیو کی اطلاع کے مطابق شاہ حسین نے متعدد بار گلب پاشا سے کہا کہ وہ فوج کو از سر نو منظم کریں۔ اور اخراجات میں بچت کی کوشش کریں۔ لیکن انہوں نے شاہ حسین کے احکام کی پرواہ نہیں کی۔ اسکے علاوہ شاہ حسین ایسی سکیمیں تیار کرنا چاہتے تھے کہ اردن پر حملے کی صورت میں جوابی حملہ کیا جا سکے۔ لیکن برطانوی کمانڈر انچیف اپنے خیالات بدلنے پر رضامند نہیں ہوئے۔ چنانچہ شاہ حسین نے ان کی موجودگی کو اردن کے لئے خطرہ تصور کرتے ہوئے انہیں برطرف کر دیا شام کے وزیر اعظم نے ان کی برطرفی کو ایک بہت بڑا اقدام قرار دیا ہے۔

سعودی عرب میں آئین کا خیر مقدم

مکہ معظمہ ۵ مارچ۔ سعودی عرب کے وزیر اطلاعات جناب عبداللہ نے پاکستان کے آئین کی منظوری پر وزیر اعظم محمد علی کو مبارکباد کا پیغام دیتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے ملک کو اسلامی آئین دینے کے لئے جو ٹھوس قدم اٹھایا ہے وہ دوسرے اسلامی ملکوں کے لئے مشعل راہ ثابت ہوگا۔ جناب عبداللہ نے پاکستان کو ایک مثالی اسلامی مملکت قرار دیا۔

سعودی عرب کے ریڈیو نے بھی پاکستان کے آئین کا خیر مقدم کیا ہے۔ کل ایک نشریہ میں کہا گیا کہ آئین میں مذہبی جذبہ کار فرما ہے اور یہ عوام کی ضروریات پوری کرتا ہے۔ اس سے پورے عالم اسلام کو فائدہ پہنچے گا۔

کل مدینہ منورہ کی مسجد نبوی میں ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں ایک قرارداد کے ذریعہ اسلامی آئین پر پاکستان کے عوام کو مبارکباد دی گئی۔ اور آزاد [illegible] کشمیر کی دعا مانگی گئی گذشتہ جمعہ کو مکہ معظمہ میں بھی ایک جلسہ ہوا۔ جس میں مقررین نے کہا کہ

نہایت ضروری اعلان

مہاجر احباب کی سہولت کے پیش نظر اس امر کی ضرورت ہے کہ قادیان میں اراضی کی خرید و فروخت کے سلسلے میں جو رجسٹریاں اور کاغذات محکمہ مال میں داخل خارج کروائے گئے تھے ان کے کوائف کو جمع کر لیا جائے اس لئے وہ تمام دوست اس اعلان کے مخاطب ہیں جن کے پاس ایسی رجسٹریاں اور داخل خارج کے کاغذات موجود ہیں۔ جن میں قادیان کے مختلف محلہ جات کی اراضی کی خرید و فروخت کا اندراج ہو۔ وہ جلد از جلد مندرجہ ذیل کوائف سے مطلع فرمائیں۔

محلہ۔ رقبہ۔ قیمت خرید یا فروخت۔ تاریخ۔ نیز جن دوستوں کے پاس ایسی تحریر یا دستاویز تو نہ ہو۔ لیکن ان کے علم میں کسی دوسرے شخص کے پاس ہو تو وہ ایسے دوست کے پتہ سے اطلاع دیں۔

وکیل القانون ربوہ

ایجنٹ حضرات توجہ فرمائیں!

ماہ فروری کے بل ایجنٹ حضرات کی خدمت میں ارسال کئے جا چکے ہیں تمام بلوں کی رقم ۱۰ مارچ تک دفتر روزنامہ الفضل میں پہنچ جانی چاہیئے (مینیجر)

کرایہ کیلئے مکان خالی ہے

ایک مکان واقعہ محلہ "س" (دارالرحمت) (چار بڑے کمروں، دو باورچی خانوں اور دو صحنوں پر مشتمل ہے) کرایہ کے لئے خالی ہے۔

ضرورت مند احباب غلہ منڈی بازار میں عبدالحی صاحب دوکاندار کے سامنے والے مکان پر منگل اور بدھ کو صبح سات بجے سے نو بجے تک مل سکتے ہیں۔

خاکسار عبدالاحد

۶ مارچ۔ صداقت اسلام عظیم الشان نشان

(بقیہ صفحہ ۵)

ایس اے (محمد حسین صاحب بٹالوی) جو کچھ تو مکر کرتا ہے بے شک کر آخر حق ضرور غالب ہوگا۔ اور مجھے خدا نے ایک نشان کی خوشخبری دے کر کہا کہ تو عید کا دن عنقریب ضرور پہچان لیگا (یعنی وہ خوشی کا دن جس میں وہ نشان ظاہر ہوگا اور اس نشان کی علامت یہ ہے کہ اس دن سے عید قریب ہوگی۔

اس کے بعد آپ نے پیشگوئی درج فرمائی جس کا ترجمہ مندرجہ ذیل ہے۔

"اور خدا نے مجھے وعدہ دیا اور ایک مفسد اعدا اور رسول کے دشمن کے بارے میں میری دعا سنی جو لیکھرام پشاوری ہے اور مجھے خبر دی کہ وہ مر جائیگا اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دیا کرتا تھا اور پلید باتیں منہ پر لاتا تھا۔ پس میں نے اس پر بددعا کی۔ سو خدا نے میری دعا قبول کی کہ مجھے خبر دی کہ وہ چھ برس کے عرصہ میں مر جائیگا۔ اور اس میں ڈھونڈنے والوں کے لئے نشان ہیں"

یہ تین پیشگوئیاں قبل از وقت شائع ہوئیں۔ جنہوں نے بتا دیا پنڈت لیکھرام خنجر کے ذریعہ قتل ہوں گے۔ اور وہ دن عید کے ساتھ ہوگا۔ چنانچہ خدائے قدیر کی یہ پیشگوئی پوری آب و تاب کے ساتھ پوری ہوگئی اور پیشگوئی (م)

(م) کے عین مطابق ۶ مارچ ۱۸۹۷ء کو عید الفطر کے اگلے دن ہفتہ کے دن چار بجے اندرون شاہ عالمی دروازہ لاہور لیکھرام کو کسی شخص نے قتل کر دیا اور قاتل کا سراغ باوجود کوشش کے آج تک نہ مل سکا۔

ان فی ذالک لعبرۃ لاولی الابصار